میں غریب اور تو غریب نواز

بیگم رضیہ حلیم جنگ

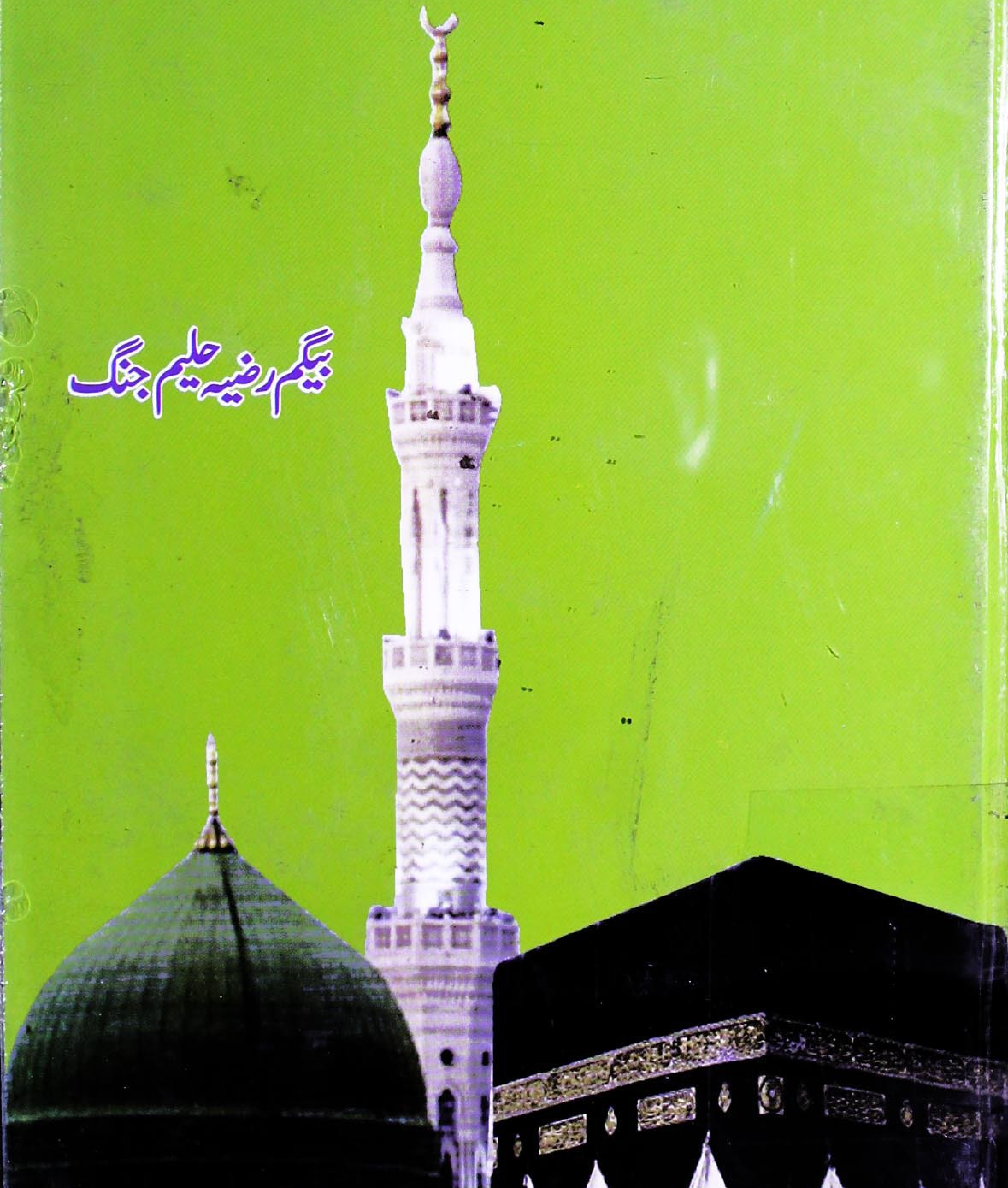

Marfat.com

Marfat.com

میں غریب اور تو غریب نواز

(حمد و نعت کا مجموعہ)

بیگم رضیہ حلیم جنگ

Marfat.com

111890

© مصنفہ

Main Ghareeb
Aur Tu Ghareeb Nawaz
by
Begum Razia Halim Jung

نام کتاب : میں غریب اور تو غریب نواز

مصنفہ : بیگم رضیہ حلیم جنگ

سنہ اشاعت : فروری 2012

قیمت : -/200 روپے

تعداد : 500

ملنے کا پتا : رضیہ حلیم جنگ ۔ نزد گولچہ سنیما، 3631 نیتا جی سبھاش مارگ دریا گنج، نئی دہلی۔2

تقسیم کار

صدر دفتر

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی 110025

شاخیں

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار۔ جامع مسجد، دہلی۔110006

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنس بلڈنگ۔ ممبئی۔400003

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونی ورسٹی مارکیٹ۔ علی گڑھ۔202002

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، بھوپال گراؤنڈ، نئی دہلی 110025

کلاسک آرٹ پرنٹرس، چاندنی محل، دریا گنج، نئی دہلی ۲ میں طبع ہوئی

Marfat.com

مجھ کو پوچھا تو کچھ غضب نہ ہوا
میں غریب اور تو غریب نواز

(غالبؔ)

Marfat.com

Marfat.com

اپنے عزیز بیٹوں

فاروق جنگ، اکبر جنگ، ظفر جنگ

اور

نجیب جنگ

کے نام

جو میرے لیے خدا کا سب سے بڑا عطیہ ہیں

Marfat.com

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

دنیا بنانے والے دنیا مری بنا دے
ایسا بدل دے اس کو ہر دم تجھے صدا دے

ہر سانس، ہر نفس میں تیرا ہی نام آئے
دھڑکن تجھے پکارے، دھڑکن کو وہ نوا دے

اللہ مجھ کو مل جا لے لے مری خبریا
مجھ کو ستا رہے ہیں سب غم مرے مٹا دے

کیسا جہاں ہے تیرا پروانے جل رہے ہیں
اِن کو حیات دے کر قرضِ وفا چکا دے

جل جل کے روح اپنی یہ پاک کرر ہے ہیں
اپنا انھیں بنالے، جنت کا راستہ دے

Marfat.com

○

کتنے نایاب تھے لمحے جو وہاں پر گزرے
جب اُٹھے ہاتھ دعاؤں کو تو گوہر برسے

تک رہے تھے ترے گھر کو وہ سماں بھی کیا تھا
تو گزرتا ہے ہوا آئی تو ہم یہ سمجھے

کتنی ہی بار کیا ہم نے تو زم زم سے وضو
کتنی ہی بار تری یاد میں آنسو چھلکے

سرمۂ خاکِ مدینہ جو لگا آنکھوں میں
مثلِ آئینے کے آنکھوں کے نگینے چمکے

Marfat.com

○

خوشیاں ہیں بے معانی، دل اُٹھ گیا جہاں سے
کیا کیجے رونقوں کا مطلب ہے کیا یہاں سے

کوچے میں اُس کے جا کر رہنا ہے اب سدا کو
اب جاں کا کیا کروں میں ملتا ہے جانِ جاں سے

شاید وہ مسکرا کر دیکھے گا میری حالت
پوچھے گا مجھ سے بن کے آئے ہو تم کہاں سے

کیا کیا گنہ کیے ہیں بس تو ہی جانتا ہے
رہتی ہوں میں پشیماں خود اپنی داستاں سے

Marfat.com

غلامی کر کے تیری مل گئی ہے بادشاہی
اسی رشتے سے عقبیٰ اور دنیا میں نے پالی

فقیر ایسا بنا ٹھوکر میں آجائے یہ دنیا
میں تیری ہوں یہ نعمت بخش دے یارب مجھے بھی

یہ آنکھیں بھی ہیں تیری، تو بسا ہے ان کے اندر
مجھے دیدے ترے در پر جگہ جو بھی ہو خالی

جھکاؤں سر ترے در پر جگر دل اپنے واروں
کہ بڑھ کر بادشاہوں سے بھی ہے تیرا سوالی

Marfat.com

○

ایسا کرم ہو خاص، کچھ ایسا ہو التفات
میں چاہتی ہوں مجھ میں نظر آئے تیری ذات

اللہ میرے سن لے تڑپتی ہوں دید کو
جلوہ دکھا دے رحم و کرم ہیں تری صفات

تو ہی بتا کہاں سے تجھے ڈھونڈ لاؤں میں
چپکے سے میرے کان میں کہہ راز کی یہ بات

اک رات دے مجھے بھی ذرا وصل کی نوید
مل جائے تو جو مجھ کو تو مل جائے کائنات

Marfat.com

○

نور کے قلم سے تھا دائرہ کھنچا ہوا
دیکھا اس کے درمیاں ،تھا خدا لکھا ہوا

میرا دل، دماغ سب آپ پر فدا ہوا
میرے عشق کا مرض یعنی لادوا ہوا

دل دماغ جب گئے میں تو خالی ہوگئی
روح جب نکل گئی ساز بے صدا ہوا

بھیجو طیبہ میں مجھے دفن بھی وہیں کرو
سرخرو وہی ہے جو ان کی خاک کا ہوا

Marfat.com

○

دامن بھی چاک اور گریباں بھی تار تار
دل ٹکڑے ہو کے دیکھیے روتا ہے زار زار

کاندھے بھی جھک گئے ہیں گناہوں کے بوجھ سے
لرزاں ہوں ہر قدم پہ میں گرتی ہوں بار بار

ایماں کو کر قوی مرے، قربت بھی اپنی دے
مجھ کو پناہ دے، تری رحمت کے میں نثار

اللہ تجھ کو تولہ و رتّی کی ہے خبر
بچوں کو دے اماں مرے وہ بھی ہیں ہونہار

Marfat.com

○

خدا نے مجھ کو تو لاکھوں میں سرفراز کیا
ہر ایک لاکھ میں لاکھوں ہے بے حساب دیا

اسے گناہوں کا اپنے حساب کیسے دوں
تمام عمر گناہوں کے ساتھ میں نے جیا

وہ دل نہیں ہے کہ جس میں نہ ہو خیال ترا
تیرے بغیر تو جینا محال ہے میرا

جو دی ہے زندگی تو نے تو ساتھ رہ میرے
بچھڑ کے تجھ سے ہر اک پل مرا ہو اندھیارا

Marfat.com

○

چاہت میں تیری دل کو میرے جو یہ نشہ ہے
اترے نہ زندگی بھر اپنی یہی دُعا ہے

جو میکدے میں پی تھی کچھ دیر کا نشہ تھا
وہ جاوداں نشہ ہے تجھ سے جو اَب ملا ہے

لیتی ہوں نام تیرا آتا ہے وجد مجھ کو
تیری ڈگر چلوں میں اب وقت آ گیا ہے

Marfat.com

مجھے معلوم تھا یہ تو خبر بھی مل چکی پہلے
تو خالق سب جہانوں کا نہیں کوئی سوا تیرے

بنا دے جس کو بھی چاہے شہنشاہِ زماں اس کو
نہ ہو مرضی اگر تیری تو شاہوں کو گدا کر دے

بلا لے اپنے گھر مجھ کو معافی دے کے اے مولیٰ
تمنّا میری پوری کر، یہ میری التجا سن لے

Marfat.com

○

اگر میں کرتی تری مہربانیوں کا شمار
خدایا ہوتی مجھے عمر خضر کی درکار

گزاروں حمد و ثنا میں، میں روز و شب سارے
تمام عمر رہے تیری بندگی کا خمار

درودِ شکر ہمیشہ مری زباں پہ رہے
اور آنسوؤں سے ہی دھوتی رہوں یہ دل کا غبار

Marfat.com

○

دنیا ملی تو کیا ہے یہ میری نہیں تھی چاہ
سب کچھ مجھے ملے گا جو ہوگی تری نگاہ

تیری نگاہِ ناز سے مسحور کائنات
تیری نگاہِ ناز کا جادو ہے بے پناہ

تیری جو کائنات ہے میں بھی اُسی میں ہوں
کم تر میں ایک ذرے سے اور تو ہے بادشاہ

اپنا لے مجھ کو اور ذرا قرب بخش دے
کب سے بھٹک رہی ہوں چلا مجھ کو اپنی راہ

Marfat.com

○

دل کی لگی بجھے تو کچھ اور میں بھی سوچوں
رختِ سفر میں باندھوں کچھ روزگار ڈھونڈوں

یہ بھی پتہ نہیں ہے کتنا ہے وقت باقی
دنیا تجھے سمجھ لوں، عقبیٰ کی فکر کرلوں

تجھ سے قریب ہوں میں یا دُور رہوں ابھی تک
ہر پل یہ دھن لگی ہے، ہر دم یہ سوچتی ہوں

Marfat.com

کبھی تو ختم ہوگی اے خدا یہ جستجو میری
ہوئی جاتی ہوں گردِ راہ میں تو راہ میں تیری

نہ آنسو ہیں نہ آہیں ہیں نہ بیداری ہے راتوں کی
مجھے معلوم ہے کیسے کٹی ہیں ساعتیں میری

تو کہتا ہے کروں میں صبر، تو کیا صبر آساں ہے
تڑپتی ہوں، سکوں ملتا نہیں ہے یاد میں تیری

Marfat.com

○

کہاں پر ختم ہوگی اے خدا یہ جستجو میری
کہ میں بے حال و بے منزل کھڑی ہوں راہ میں تیری

کٹا ہے وقت یہ کیسے یہ میں ہی جانتی ہوں بس
نہ میرے دن رہے میرے نہ یہ راتیں رہیں میری

کروں میں صبر تم کہتے ہو بولو صبر آساں ہے
کبھی اشکوں کا پھیرا ہے، کبھی آہوں کی ہے پھیری

Marfat.com

○

رہے روشن مرا دن، دن جو میری واپسی کا ہو
تری رحمت برستی ہو، فقط تیرا ہی جلوہ ہو

تو اپنے تخت پر بیٹھا ہو پوری شان و عظمت سے
ندامت سے سراپا یہ مرا احساس بھیگا ہو

کرم لا انتہا ہو مجھ پہ جب روزِ حساب آئے
حسابوں سے بری ہو جاؤں تو رحمت سراپا ہو

111890

Marfat.com

یہ درد و عشق کا قصہ جو تیرے نام کروں
شروع کیسے کروں اور کہاں تمام کروں

کیا تھا تو نے مرے واسطے یہ جگ آغاز
خدائے ہجر بتا کتنے دن قیام کروں

یہاں پہ بھی کے کیا کیا دکھا دیا مجھ کو
تجھی سے شکوہ ہے، شکوے کو کیسے عام کروں

گزر رہی ہے مری عمر امتحانوں میں
نہیں یہ حوصلہ مجھ میں سحر کو شام کروں

Marfat.com

زندگانی کو کچھ آسان بنایا ہوتا
غم کے کانٹوں میں کوئی پھول کھلایا ہوتا

یہ خزاں آتی نہ ہم لوگ پریشاں ہوتے
یہ شکایات کا موسم نہ بنایا ہوتا

کٹتیں خوشیوں سے مری زیست کی باقی گھڑیاں
ساتھ میرے تری رحمت کا جو سایا ہوتا

Marfat.com

○

تجھ کو پکارتا ہے ، یہ دل کہاں ملے گا
اُس جانِ لامکاں کا کیسے نشاں ملے گا

آقاؐ بلائیں گے کب طیبہ کی سرزمیں پر
دیکھوں گی رُوبرو میں کب وہ سماں ملے گا

نادان ہوں میں اپنے سینے میں جھانکتی ہوں
وہ آسماں کا باسی کیسے یہاں ملے گا

اے دوستو! بتادو منزل ہے کس طرف کو
کیا اُس طرف کو میرا وہ جانِ جاں ملے گا

Marfat.com

○

سائل ہوں تیرے در کی کاسہ لیے کھڑی ہوں
خالی ہے میرا کاسہ میں تجھ سے مانگتی ہوں

تو چاہے جو بھی لکھ دے اے خالقِ مقدر
یہ سب ہے کھیل تیرا میں خوب جانتی ہوں

تقدیریں سب کی مولیٰ مٹھی میں قید تیری
دامن کو میرے بھر دے، دامن پسارتی ہوں

Marfat.com

○

یہ احساس میرا جگادو ، جگادو
کہ ہے روح سوئی اٹھا دو، اٹھادو

مجھے لگ رہا ہے خلا میں ہوں جیسے
مقدر کے دیوار و در پھر بنادو

بلالو بلالو جہاں پر بسے ہو
میں آؤں گی دوڑی صدا دو صدا دو

اشاروں میں کہہ دو سمجھ لوں گی سب کچھ
جو ہیں راز دل کے بتادو بتادو

Marfat.com

جب سے شروع چلنا تیری ڈگر کیا ہے
آساں نہیں سفر یہ میں نے سمجھ لیا ہے

مشکل کشا توئی ہے، آسان مشکلیں کر
تو ہی سنبھال یارب آندھی میں یہ دِیا ہے

واجب ہیں تیری باتیں، سیدھی ہیں تیری راہیں
اب روشنی دکھادے طالب یہ عاصیہ ہے

Marfat.com

○

تجھ سے لیا جو اُس کی دنیا کو کیوں خبر ہو
آپس کی ہیں یہ باتیں بتلاؤں کیوں کسی کو

در پر تمھارے آ کر سب بھر رہے تھے دامن
میں چپ کھڑی تھی شاید تم خود ہی جھولی بھر دو

دل نے سمجھ لیے تھے جیسے ترے اشارے
بے چین ہوں کہ جا کر دیکھوں میں اپنے گھر کو

Marfat.com

کہاں سے ملتیں اے خدا یہ دولتیں یہ راحتیں
تیرا کرم کہ بخش دیں مجھ کو جہاں کی نعمتیں

کبھی تو آؤ دلربا ہٹا کے پردۂ دوئی
سجاؤ دید کا سماں، مٹادو ساری کلفتیں

اگر نہ ہوتو مہرباں تو پھر اے میرے مہرباں
تیرے بغیر زیست میں مصیبتیں ، قباحتیں

Marfat.com

○

پلادے ایسی مئے مجھ کو پلادے
سوا تیرے جو ہر شے کو بھلادے

وہاں پہنچادے مجھ کو تو جہاں ہے
کہاں ڈھونڈوں تجھے مجھ کو بتادے

مرادیں پوری کردے دیر کیوں ہے
جو میرے دل میں ہے مجھ کو خدادے

خموشی میں ہیں لاکھوں التجائیں
تمناؤں کے میری گل کھلادے

Marfat.com

ماہ گزرے سال گزرے، عمر یوں ہی کھوگئی
کم نہیں رحم و کرم بھی مہربانی ہے وہی

کب ہُوا ہونا جو تھا کب آرزو پوری ہوئی
جو تھی دل میں وہ ملاقات آپ سے کب ہوسکی

آزمائیں آپ مجھ کو میں ہوں اس قابل کہاں
آزمائیں اس کو، ہے جس کو شعورِ بندگی

Marfat.com

○

تمھارے عشق نے مجھ کو سرِ بازار لا چھوڑا
رکھا پردے میں ہی خود کو نہ کچھ اپنا پتا چھوڑا

وہ کس نگری کا ہے ہر راہرو سے پوچھتی ہوں میں
نہ کوچہ ہی کوئی چھوڑا، نہ کوئی راستا چھوڑا

کوئی تو ہنس کے ٹالے ہے کوئی دیوانہ سمجھے ہے
ترا انداز کیا ہے تو نے مجھ کو کس جگہ چھوڑا

میں رسوا ہو رہی ہوں کوچہ و بازار میں دیکھو
مجھے مایوس کر کے کس لیے میرے خدا چھوڑا

Marfat.com

○

تمھاری یاد سے بہلاؤں گی دل کیا کروں گی میں
مری آنکھیں ہیں پیاسی دید کے بن رو پڑوں گی میں

ترس کھالو مری مجبوریوں پر آ بھی جاؤ تم
نہیں ہے مجھ میں اب طاقت جدا کیسے رہوں گی میں

تڑپتا رہتا ہے رُو رُو کے دل فریاد کرتا ہے
نہیں ہو تم تو دل کا حال اب کس سے کہوں گی میں

Marfat.com

○

ہر لمحہ تیرا ذکر نہیں اختیار میں
میں تو پڑی ہوئی ہوں غمِ روزگار میں

ہر دانے پر لکھا ہے مرا نام تو نے ہی
وعدہ ترا بسا ہے مرے اعتبار میں

فکرِ جہاں نہیں مجھے دے اپنی جستجو
مجھ کو جگا کہ بن گئی غفلت شعار میں

Marfat.com

○

زباں رکھی بند جو اپنی غلط مطلب سمجھ بیٹھے
لگا ہے دل کہیں میرا میں ہوں پالے میں غیروں کے

تمھیں کو ڈھونڈتی تھی میں سمجھ لو کھل کے کہتی ہوں
خموشی دیکھ کر میری نہ جانے کیا سمجھ بیٹھے

تمھاری میں ہوں دیوانی، میں دیوانی تمھاری ہوں
خیالوں میں تمھارے تھی سجن میرے، پیا میرے

Marfat.com

○

میں بن چکی تماشا رسوا کھڑی ہوں اب تک
برسوں سے پھر رہی ہوں بھٹکی ہوئی ہوں اب تک

تیری تلاش کے سب رستے رکے ہوئے ہیں
برسوں سے دل ہے گھائل، زخموں بھری ہوں اب تک

کوئی طبیب، کوئی مرہم بھی مل نہ پایا
آجا مرے مسیحا میں ملتجی ہوں اب تک

جب تک نہ تو ملے گا بن بن پھروں گی یوں ہی
دیوانی تیری بن کے میں پھر رہی ہوں اب تک

Marfat.com

O

شمع ہو دوستو کہ پروانہ
مقصد ان کا وفا میں جل جانا

تم ہو سب سے حسین دنیا میں
آرزو میری تم پہ مر جانا

جو مَرا تم پہ جاوداں وہ ہوا
تم پہ مرنا ہے یعنی جی جانا

Marfat.com

○

لکھا دو مجھے کچھ تو اچھا لکھا دو
کروں کیسے تعریف مجھ کو بتادو

سب الفاظ جنت سے بھیجے ہوئے ہوں
تم اپنے سخن کا سلیقہ سکھادو

فصاحت بھی جو نطقِ موسیٰ کو حاصل
فصیح البیاں ایسا مجھ کو بنادو

کھلے جب زباں میں پڑھوں حمد تمری
مرے دل میں تم ایسا جذبہ جگا دو

Marfat.com

پھر ہوگی کمی کیسے تو دینے پہ جو آئے
رہتی ہوں ہمیشہ ہی دامن کو میں پھیلائے

تو دیتا ہے اک ذرہ بن جاتا ہے وہ دریا
کرتا ہے ہوس انساں دامن بھی جو بھر جائے

اوقات سے بھی زائد پایا ہے مرے دل نے
پھر بھی تو ترے آگے میں ہاتھ ہوں پھیلائے

Marfat.com

○

یاد آرہی ہے تیری یاد آرہی ہے تیری
میرے خدا بتادے یہ بے کلی ہے کیسی

دل پر رہے ہمیشہ مالک تری حکومت
یہ آرزو ہے میری، یہ آرزو ہے میری

اب بخش دے مجھے بھی دیدار کی یہ دولت
بھر دے مرا بھی دامن حسرت رہے نہ باقی

دنیا بھی مل گئی ہے عقبیٰ بھی مل گئی ہے
کہہ دوں گی میں مکمل اب ہوگئی ہے ہستی

Marfat.com

قصیدے میں ترے ہر سانس لکھوں گی مرے اللہ
جو تو بلوائے گا مجھ سے وہ بولوں گی مرے اللہ

میں وقتِ مدح دھولوں گی زباں زم زم کے پانی سے
وضو کر کر کے تیری حمد گاؤں گی مرے اللہ

سیاہی کی جگہ خونِ جگر سے کام میں لوں گی
ترا نام آنسوؤں سے بھی میں لکھوں گی مرے اللہ

Marfat.com

○

تری ذات ہے اکیلی تری شان ہے نرالی
جو نہ ساتھ تیرا ہوتا تو میں پھرتی ماری ماری

مجھے اس قدر ملا ہے مجھے اس قدر دیا ہے
مرے ہاتھ تو کبھی بھی نہیں رکھّے تو نے خالی

یہ خزانہ رحمتوں کا کبھی کم ہوا نہ ہوگا
نہیں قید رات دن کی ہے ہر ایک لمحہ جاری

کبھی لوٹ کر جو آؤں تو کرم یہ مجھ پہ کرنا
رہیں حور اور ملائک مری نکلے جب سواری

Marfat.com

○

سنبھل جا رے انسان اب تو سنبھل جا
تو پائے گا راحت گناہوں سے ٹل جا

تجھے اُس نے بھیجا تھا اچھا کرے گا
مگر بے لگام اپنی مرضی سے دوڑا

نہیں نفس تیرا یہ قابو میں تیرے
کہ سمجھانے تجھ کو نبیؐ میں نے بھیجے

ترا نفس قابو میں پھر بھی نہ آیا
بہت وقت تو نے گنہ میں گنوایا

Marfat.com

○

قربت تمھاری چاہتی رہتی تھی ہر گھڑی
پھر بھی مری گناہوں سے رغبت نہ کم ہوئی

آ کر مجھے ملا وہ دم واپسیں کے وقت
ارمانِ وصل سے تو رہائی مجھے ملی

سب کچھ کھلا تھا سامنے تو جانتا تھا سب
تقدیر میری کس نے لکھی تو نے ہی لکھی

Marfat.com

○

لکھ کر مری کہانی انجان کیوں بنے ہو
ہوگا کرم جو مجھ کو تم اپنے پاس رکھ لو

مانگوں گی میں نہ کچھ بھی ہوں اس قدر سوالی
مجھ کو سمو لو خود میں، یا دل میں آکے رہ لو

فریاد ہجر کی تو سب نے کہا یہ مجھ سے
طیبہ کا ہے جو والی تم اس سے جا کے پوچھو

دلدار کوئی تم سا، رہبر نہ کوئی تم سا
پیاسی ہوں اک نگہ کی مجھ پہ نگاہ ڈالو

Marfat.com

○

دولت ہو کہ عظمت ہو ہمسر تمھیں کچھ اس کے
اترائے نہ یہ دنیا کہہ دیجیے دنیا سے

لینے کو تو میں لے لوں خوشیوں کے خزانے سب
ہوگا تری نعمت کا شکرانہ ادا کیسے

اب سوچ رہی ہوں میں جاؤں تو کہاں جاؤں
ادراک وہ دے مجھ کو جو راستہ بتلا دے

Marfat.com

○

دل میں آؤ مرے مہماں تو نہ جانا جاناں
تم بنا لینا اسی گھر میں ٹھکانا جاناں

دیکھنا باتوں میں غیروں کی نہ آنا جاناں
ان کا دستور ہے افسانے بنانا جاناں

زندگی کیا میں لٹا بیٹھی ہوں سب کچھ تم پر
دور جانے کا بناؤ نہ بہانہ جاناں

تم نے آغاز کیا تھا تمھیں انجام بنو
ختم ہونے کو ہے اب میرا فسانہ جاناں

Marfat.com

○

نظارے بھی دیکھے خدائی بھی دیکھی
وہ ساعت بھی آئی جدائی بھی دیکھی

ہوئی اپنے سرکار سے جب سوالی
تو پھر ان کی جھولی بھرائی بھی دیکھی

کبھی تجھ کو پردے میں چھپتے بھی دیکھا
کبھی تیری پردہ کشائی بھی دیکھی

مری لغزشوں پر خطاؤں پہ میری
سدا رحمتِ کبریائی بھی دیکھی

Marfat.com

○

احساں بڑا کیا ہے پھر سے مجھے بلا کر
میں اڑ کے آ رہی ہوں اک بار پھر ترے گھر

ہر اک طواف میرا تو لاکھ گن خدایا
نظارہ ترا دیکھوں جنت سے ہے جو بڑھ کر

اس کے سوائے اب تو کچھ آرزو نہیں ہے
یہ آخری ہے خواہش تجھ سے ملوں وہاں پر

Marfat.com

○

نہیں معلوم یہ مجھ کو لگائی تم نے کیوں دیری
ادھوری ہے مکمل کب کرو گے داستاں میری

نہ جینے میں مزا آئے نہ لطفِ بندگی کوئی
ارے او پالنے والے کبھی سن التجا میری

بلایا تھا مجھے طیبہ فقط کیا گھر دکھانے کو
مجھے تو تجھ سے ملنا ہے بتا مرضی ہے کیا تیری

Marfat.com

نہیں طاقت یہ مجھ میں بے زبانی کو زباں کر دوں
کوئی پوچھے تری تعریف تو کیسے بیاں کر دوں

بہت آئے بہت ٹھہرے، جدا پھر ہو گئے مجھ سے
ادھوری ہے ابھی کیسے مکمل داستاں کر دوں

مجھے تو یاد ہے اتنا کہ تو نے مجھ کو بھیجا ہے
حسابِ زندگی تو ہی بتا کیسے بیاں کر دوں

Marfat.com

○

خواہشیں دنیا کی پوری ہوگئیں سب تو یہیں
خواہش عقبٰی کی اب تکمیل ہوگی یا نہیں

روز محشر بھی کرم میں چاہتی ہوں بے حساب
یاں جو پایا شکر اس کا بھی ادا ہوتا نہیں

سامنے آؤں تو چشم رحم مجھ پر ڈالنا
اے شفیع المذنبیں میرے شفیع المذنبیں

Marfat.com

جب بھی نظر اٹھائی رحمت کو تیری دیکھا
اور آسمان پر بھی لکھا تھا نام تیرا

اک تیرے نام کو ہی وردِ زبان رکھا
دل نے دھڑک دھڑک بس تجھ کو ہی پکارا

چل کر میں راہ تیری تجھ تک پہنچ نہ پائی
اک تیری آرزو نے بے موت مجھ کو مارا

Marfat.com

○

نہیں میں جانتی یہ عشق کیسے ہو گیا تم سے
نہ باتیں ہی ہوئیں تم سے، نہ تم مجھ کو نظر آئے

یہ رشتہ کیوں کیا قائم کہ جب ملنا نہ تھا ممکن
مجھے تڑپاؤ گے کتنا کہو تو کچھ سجن میرے

اضافہ اس عنایت میں کیے جاؤ کیے جاؤ
تمھاری جو عنایت ہے، جو ہم پر مہربانی ہے

Marfat.com

○

دور علم و ہنر سے ہوں اوصاف تمھیں ایسے
وہ یاد کرے مجھ کو، وہ حال مرا پوچھے

اس عاصی پہ رحمت ہے یہ شان ہے بس تیری
کب بندگی ایسی ہے مجھ پر تجھے پیار آئے

تو میری کہانی کا آغاز بھی تمت بھی
اک ذات ہے بس تیری جو اوّل و آخر ہے

Marfat.com

○

تمھارے گھر میں ہی آ کر کے جب رہنے لگوں گی میں
تمھیں دیکھوں گی اپنے سامنے تو خوش رہوں گی میں

نظر اٹھے گی جب میری وہی وہ سامنے ہوں گے
رہے گی گفتگو ہر دم جو چاہوں گی کہوں گی میں

جو دیکھا چشم موسیٰ نے وہی میں دیکھنا چاہوں
وہ ہوں گے مہرباں تو ان کا جلوہ دیکھ لوں گی میں

Marfat.com

○

کبھی تو ملو تم کہیں تو ملو تم
میں یہ چاہتی ہوں مرے ہی رہو تم

تمھیں جانتی ہوں میں پہچانتی ہوں
مجھے دیکھ لو تم مجھے جان لو تم

تمھارا ہے کعبہ تمھارا مدینہ
بلاتے رہو، مجھ سے ملتے رہو تم

Marfat.com

○

جی چاہتا ہے تجھ کو میں بار بار دیکھوں
یا عمر بھر کو تیرا میں انتظار دیکھوں

موسیٰ تو اک جھلک میں غش کھا کے گر پڑے تھے
میرا یہ عزم تجھ کو میں جلوہ بار دیکھوں

ترسا چکا بہت تو ترسا نہ اور مجھ کو
کب تک میں راہ تیری جانِ بہار دیکھوں

Marfat.com

دو شعر

مالک ہمارے دل کا جس دن سے وہ صنم ہے
ہم کو خبر نہیں ہے، دل میں خوشی کہ غم ہے

کرتی ہوں ذکر تیرا تسبیحیں پڑھ رہی ہوں
دوری وہی ہے دوری کیسے کہوں کہ کم ہے

Marfat.com

دو شعر

بے چین مجھ کو کر کے بھلا کیا ملا تجھے
تو کب ملے گا پاؤں گی کب اے خدا تجھے

میں سن رہی ہوں تو ہی مری دھڑکنوں میں ہے
کیسے میں اپنے دل سے کروں گی جدا تجھے

Marfat.com

دو شعر

موسیٰ بشر تھے پھر بھی ہوئی ان سے گفتگو
میں ہوں بشر تو مجھ سے بھی کر لے کلام تو

خوش مجھ سے بھی ہو حمد وثنا کر رہی ہوں میں
حاصل ہو مجھ کو تیری رضا یہ ہے آرزو

Marfat.com

دو شعر

تحلیل تجھ کو روح میں کیسے خدا کروں
تیرے بغیر تو ہی بتا کیسے میں رہوں

مل جائے تو تو میں بھی مری جان خوش رہوں
کیا فائدہ ہے مجھ کو کہ میں بن ترے جیوں

Marfat.com

دو شعر

میں نے خطائیں کی ہیں بہت جانتی ہوں میں
پھر بھی نواز دیتا ہے یہ جانتی ہوں میں

تو مہرباں ہے کردے اس عاصی کو در گزر
رحمت کو تیری خوب ہی پہچانتی ہوں میں

Marfat.com

دو شعر

آدم کو دی معافی مگر وہ تو تھے نبی
اللہ ان کے سامنے اوقات کیا مری

میں بھی مہک گئی تھی مجھے ہے یہ اعتراف
کردے معاف مجھ کو خطا مجھ سے ہوگئی

Marfat.com

دو شعر

دے جامِ مئے وحدت نیت مری جھک جائے
وہ مئے نہ پیوں گی میں دل جس سے بہک جائے

جو پل میں اتر جائے نشّہ نہ کروں گی وہ
نشّہ میں کروں گی وہ جو قبر تلک جائے

Marfat.com

دو شعر

رہیں دل میں کہاں اب خواہشاتِ زندگی باقی
فقط اک تیری قربت کی تمنا ہے ابھی باقی

اگر چاہوں تو کیا چاہوں، اگر مانگوں تو کیا مانگوں
مری تو بھر گئی جھولی سخاوت ہے تری باقی

Marfat.com

دو شعر

غم ہستی ہے جن لمحوں میں فرصت مجھ کو ملتی تھی
میں ان لمحوں میں یکسوئی سے تجھ کو یاد کرتی تھی

جبیں کرتی تھی سرافراز اپنی خوب سجدوں سے
تمھارے عشق کی جاناں لگن دل میں کچھ ایسی تھی

Marfat.com

دو شعر

مجھے فرصت کہاں ہے اب گناہوں کی سزاؤں سے
نہ ہوتا حال یہ جو دل لگاتی میں نمازوں سے

بہت کچھ اب بھی ہو جائے جو رحمت جوش میں آئے
میں نادم ہوں معافی مجھ کو مل جائے خطاؤں سے

Marfat.com

دو شعر

صدا کانوں میں میرے آرہی ہے
جھکا دے سر اذاں سمجھا رہی ہے

یقیں آتا نہیں کانوں پہ اپنے
پکار آقاؐ کی مجھ تک آرہی ہے

Marfat.com

دو شعر

تیرے حضور اپنی خطا لے کے آئی ہوں
لب پر معافیوں کی دعا لے کے آئی ہوں

مت لے حساب مجھ سے اس عاصی پہ رحم کر
اتنی سی التجا میں خدا لے کے آئی ہوں

Marfat.com

دو شعر

چاہے محل ہو لوگو! مٹنا ہے گھر یہاں کا
کیا یاں کی بادشاہت، کیا کرّوفر یہاں کا

ہر اک کو یہ گماں ہے یہ دنیا دائمی ہے
رہنا ہے چند روزہ اے بے خبر یہاں کا

Marfat.com

دو شعر

اپنی آنکھوں میں تیرے گھر کو رکھا ہے میں نے
بڑھ کے ہر شے سے اسے پیار کیا ہے میں نے

جب دعاؤں میں پکارا ہے تجھے اے جاناں
دھڑکنوں میں تجھے اس دل کی سنا ہے میں نے

Marfat.com

دو شعر

منظور اگر ہوتا، آسان بنا دیتا
واپس نہ مجھے کرتا، گھر میں ہی بسا دیتا

لوٹی ہوں میں جس دن سے نظروں میں ترا گھر ہے
اچھا تھا وہیں مجھ کو مٹی میں ملا دیتا

Marfat.com

دو شعر

جوڑا ہے میں نے خود کو تمھارے خیال سے
اب تو مرے فراق کو بدلو وصال سے

آنکھوں کے آگے کیوں ہیں یہ پردے پڑے ہوئے
آنکھوں کو کردو آشنا اپنے جمال سے

Marfat.com

دو شعر

ارمان لے کے کیا کیا ترے گھر گئی تھی میں
اے کاش گھر کے ساتھ تجھے دیکھ لیتی میں

کوئی نہ تھا جو مجھ کو بتاتا کہاں ہے تو
مجھ کو بتائے راہ بھلا کس سے کہتی میں

Marfat.com

دو شعر

یہ ہجر برداشت کیسے ہوگا تمھاری یادیں ستا رہی ہیں
یہ دل ہمارا تڑپ رہا ہے اور آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں

نمازوں سجدوں میں رات گزری نہ ایک لمحہ بھی سو سکی میں
تمھاری یادوں کا کیا کروں میں جو میری نیندیں اڑا رہی ہیں

Marfat.com

دو شعر

یہاں ڈھونڈا وہاں ڈھونڈا ادھر ڈھونڈا اُدھر ڈھونڈا
کہاں ملتے ہو تم اے کاش یہ کوئی پتا دیتا

یہ کیسی لو لگی ہے دل کو یہ ہردم سلگتا ہے
جلی میں اپنے ہی اندر وگرنہ راز کھل جاتا

Marfat.com

دو شعر

پی کر سکون دل کا حاصل کیا ہے میں نے
زم زم سے اپنا تن من سب دھولیا ہے میں نے

جتنی بھی حاجتیں تھیں سب پوری ہوگئی ہیں
آئندہ کا یقیں بھی یارب کیا ہے میں نے

Marfat.com

دو شعر

میرا خلوص مجھ کو پہنچائے گا وہاں پر
اے تاج میرے سر کے رہتے ہو تم جہاں پر

ہے مہربان مجھ پر تو سن کے نام جن کا
رہتا ہے نام ان کا ہر اک نفس زباں پر

Marfat.com

دو شعر

مجھ کو ملا نہیں ہے وہ مہرباں ابھی تک
پہنچی نہیں ہوں یعنی میں اس کی روشنی تک

تا عمر آدمی کو بے چین اس نے رکھا
کس کو سکوں دیا ہے دنیا نے زندگی تک

Marfat.com

دو شعر

میں تم کو ڈھونڈنے نکلی زمیں کے کونے کونے پر
کوئی بولا کہ پگلی لامکاں ہے اس حسیں کا گھر

مرے دل نے گواہی دی نہ جا تو اس کی باتوں پر
جھکا کر دیکھ لے گردن وہ رہتا ہے ترے اندر

Marfat.com

دو شعر

یہ روحِ مضطرب دے کر بنایا درد کا محرم
بنایا کیسی مٹی سے پکارے ہے تجھے ہر دم

جہاں میں تیرے ہوں کب سے، لگن پھر بھی لگی تجھ سے
بتا وہ راستہ مجھ کو، مرا بن جائے تو ہمدم

Marfat.com

نظم

تو نے جو لکھا ہوا ہے
اس میں کیا میری خطا ہے
تو نے جو چاہا کیا ہے
طاقت محکوم کیا ہے
حکم حاکم ہی بڑا ہے
جو ہے سب تیری عطا ہے
اُس سے محشر میں کہوں گی
میرے منہ میں ہے زباں بھی
جانتی ہوں میں ہوں عاصی
عذر بھی ہے بے معانی
اس لیے ہمت یہ کرلی
تجھ سے امید کرم تھی
میں گنہ کر بیٹھی سارے
تیری رحمت کے سہارے

Marfat.com

نظم

تم نور ہو سراپا حسین و جمیل ہو
ہر حسن زندگی کی تمھیں تو دلیل ہو
تم ہی گلاب تم ہی گلابوں کا رنگ بھی
تم سے ہی پھول پھول میں خوشبو بسی ہوئی
آنکھوں میں تو ہی روشنی سانسیں تری عطا
کیسے گناؤں نعمتیں تیری میں اے خدا
واحد ہے تیری ذات مگر رخ ہیں بے شمار
تعریف تیری ہو نہیں سکتی ہے کردگار
پڑھتی قصیدے لاکھ مگر ایک ہے زباں
اپنے نگر بلا لے مجھے رکھ لے تو وہاں

Marfat.com

نظم

یہ روم روم میرا تجھ کو پکارتا ہے
بے نطق ہی یہ تیری تعریف کر رہا ہے
اس عمر مختصر میں تعریف کب ہے ممکن
الفاظ سے پرے ہیں تیرے ہیں جو محاسن
دن رات تو نے اتنے چھوٹے بنا دیے ہیں
یہ روز شب بہت کم تعریف کے لیے ہیں
دن پورے ہو رہے ہیں چھٹتی نہیں ہے دنیا
معلوم ہے یہ مجھ کو میری نہیں ہے دنیا
کیا روز حشر ہوگا اب رو رہی ہوں ڈر کے
گزرا ہے وقت میرا کتنے گناہ کر کے

Marfat.com

نظم

اے زائرِ مدینہ عزمِ سفر مبارک
تکمیلِ آرزو ہے پیشِ نظر مبارک

یثرب کو جانے والے حالت تمام کہنا
خیر البشر کے در پر میرا سلام کہنا
بعد از سلام میرا ان سے پیام کہنا
کٹتے نہیں اب آقاؐ یہ صبح و شام کہنا

واپس ہوئی ہوں آقاؐ جب سے تمھارے در سے
دنیا اتر گئی ہے جیسے میری نظر سے
رہتی ہوں مضطرب میں ہر شام ہر سحر سے
شاید بلاوا آئے طیبہ کی رہگزر سے

Marfat.com

نظم

تو نے اذاں میں وعظ و بیاں میں
اپنی زباں میں اپنے قرآں میں
مجھ کو پڑھایا رستہ دکھایا

تیری کہی میں سنتی رہی میں
راہیں تری میں چل نہ سکی میں
میں نے نہ پایا تجھ کو خدایا

اپنا بنایا پھر سے بلایا
گھر بھی دکھایا سجدہ کرایا
پھر بھی نہ پایا تو ہے پرایا

اب بھی سنبھل جا اب بھی بدل جا
خیر میں ڈھل جا دیکھ اُجل جا
مٹی ہے کایا جگ بھی ہے مایا

Marfat.com

○

غیروں کو میرے سامنے اپنا بنالیا
محفل میں سب کے آگے ستم تو نے یہ کیا

سانسیں جو میں نے لی ہیں وہ سب تیرے واسطے
توفیق مجھ کو بخشی بہت تیرا شکریہ

سجدے کیے ہیں میں نے ترے در پہ بے شمار
قسمت کھلے گی اک بھی جو مقبول کرلیا

میری کہاں مجال شکایت جو کرسکوں
ہوگا کرم جو زخموں کو تو نے مرے سِیا

Marfat.com

○

گنبدِ خضریٰ کو دیکھا کوئے یار آ ہی گیا
چشمِ دل بینا ہوئی، دل کو قرار آ ہی گیا

دیکھ کر روضہ نبیؐ کا ایسی میں بے خود ہوئی
دل پکارا مژدۂ فصلِ بہار آ ہی گیا

رحمتوں کا ہو رہا ہے میری ہستی پر نزول
قربِ لے کر اختتامِ انتظار آ ہی گیا

ملتجی تھی میں کہ مجھ پر ڈال دو نظرِ کرم
سایۂ ابرِ شفاعت لے کے یار آ ہی گیا

Marfat.com

○

گھر سے تمھارے جانا مجھ کو نہیں گوارا
کتنے جتن سے میں نے پایا ہے یہ نظارا

وعدہ اگر یہ کرلو پھر سے بلاؤ گے تم
اس وعدۂ وفا پر ہے ہجر کچھ گوارا

یاد آؤ گے بہت تم مجھ کو میرے وطن میں
روتی رہوں گی ہر پل لے کر میں غم تمھارا

کیسی ہے یہ محبت، کیسی وفا تمھاری
میں ہوں یہاں اکیلی تم ہو وہاں پہ یارا

Marfat.com

○

خدا اوّل ہے اولیٰ ہیں محمدؐ
اُسی جلوے کا جلوہ ہیں محمدؐ

جب ان کا نام لو تسکین پاؤ
مسیحائے زمانہ ہیں محمدؐ

خیال ان کا مجھے دیتا ہے خوشیاں
مری خوشیوں کی دنیا ہیں محمدؐ

رہوں گی ان کے قدموں میں ہمیشہ
میں بندی میرے آقا ہیں محمدؐ

Marfat.com

○

اتنے بڑے ہجوم میں ملنا محال تھا
میں نے تو اپنی آنکھوں میں تم کو چھپالیا

ہر ایک ڈھونڈتا تھا یہی پوچھتا ہوا
وہ ہے کہاں بتایئے جس نے بلالیا

بولے یہ اک بزرگ جو دانائے راز تھے
دل ہے مقام اُس کا وہ رہتا ہے ہر جگہ

جا کر مدینے دیکھ لے جلوے وہاں ہیں عام
مل جائے گا وہ تجھ کو جو عاشق ہے باوفا

Marfat.com

○

جب آئی در پہ تیرے خالی تھے ہاتھ میرے
اب جارہی ہوں دیکھو میں دونوں ہاتھ بھر کے

احمد تھے شمعِ محفل، مسند نشیں تو تھا
جلوے ہی جلوے تیرے آنکھوں نے میری دیکھے

بیکل نہ ہے بے تحاشا یہ دل تڑپ رہا ہے
میں کیا کروں جو میرے قابو میں دل نہ آئے

ہے تشنہ کام یارب، سیراب کردے اس کو
مل جائیں گے خزانے اس دل کو دوجہاں کے

Marfat.com

○

مری طاقت، مری قوت، مرے خوں کی روانی تم
مری سانسوں کی، میری روح کی ہو زندگانی تم

مرے اعضا کی جنبش ہو، مری روح عمل تم ہو
دعا مقبول ہو جس سے وہ حکم آسمانی تم

بھٹکتی پھرتی میں در در اگر ہوتے نہ تم میرے
نہیں جس کا کوئی ثانی ارے ایسے ہو دانی تم

تمھیں حاکم ہو میرے، تم سے ہی فریاد کرتی ہوں
سنو شکوے گِلے میرے سنو میری کہانی تم

Marfat.com

○

عرض کیا ہے مری تم سنو بول دوں
تم بلا لینا مجھ کو میں، جب بھی کہوں

بھیجتے ہو خوشی سے مجھے کس لیے
کیا نہیں دیکھتے میرا حالِ زبوں

کیوں سلوک آپ کا یہ بدلتا نہیں
جو ہے اوروں سے ویسا ہی مجھ سے ہے کیوں

گھر تمھارا بساؤں ہمیشہ کو میں
میں تو یہ چاہتی ہوں تمھاری رہوں

Marfat.com

○

تُو بلا تو مجھے میں ناز اٹھاؤں تیرے
سر کے بل چل کے مری جان گھر آؤں تیرے

اس قدر روؤں ترا عرشِ بریں ہل جائے
اپنے بوسوں سے درو بام سجاؤں تیرے

پروانے تیرے گھر کے چکر جو کاٹتے ہیں
تیری خوشی کی خاطر ان کے قدم بھی چھولوں

انعام کیا ملے گا تجھ سے مجھے بتادے
تھوڑی جگہ وہ دے دے اس سے جگہ جو مانگوں

Marfat.com

○

مجھ پہ زم زم لٹاتے تو کچھ بات تھی
آبِ کوثر پلاتے تو کچھ بات تھی

صرف روضہ دکھا کر ہی لوٹا دیا
خاکِ طیبہ بناتے تو کچھ بات تھی

کتنی اُمیدیں لائی تھی تکمیل کو
پر جو امیدیں لاتے تو کچھ بات تھی

میں تو پلکوں سے سہلاتی اُن کے قدم
پاس وہ جو بٹھاتے تو کچھ بات تھی

Marfat.com

○

شاہِ عرب تم شاہِ مدینہ تم رب کے محبوب رسول
دے دو مجھ کو اپنی شفاعت، دے دو اپنے کرم کے پھول

روح تھی پیاسی دیکھ کے روضہ سیرابی، تسکین ملی
کیسے چھوڑوں آپ کے در کو، بن جاؤں اِس در کی دھول

سب تھے پریمی، سب تھے عاشق روک نہ پائے اشکوں کو
میں ہوں اک ادنیٰ سی جوگن، میرے آنسو آبِ فضول

Marfat.com

کبھی تو بلا لو، کہیں تم بلالو
مدینہ میں تم ہو وہیں تم بلالو

یقیں لے کے بیٹھی ہوں آئے گا قاصد
پکارے ہے میرا یقیں تم بلالو

بگڑتی ہے حالت تمھیں یاد کرکے
تمھاری ہے خلد بریں تم بلالو

Marfat.com

○

زندگی میں مری ہلچل سی مچادی تو نے
روح میں اک نئی تحریک جگا دی تو نے

میں اندھیرے میں تھی اے شمع ہدایت کب سے
راہ جو ڈھونڈ رہی تھی وہ دکھا دی تو نے

مجھ کو طیبہ میں بلا کر بڑی عزت بخشی
بے بسی میری ترس کھا کے مٹا دی تو نے

Marfat.com

فرش گھر کا تیرے دھو ڈالوں میں اتنا روؤں
اپنے بوسوں سے در و بام سجاؤں تیرے

تیرے پروانے ہیں جتنے میں قدم لوں ان کے
میں چلوں راہِ رضا قرض چکاؤں تیرے

آرزو ہے یہی قدموں میں جگہ مل جائے
نقشِ پا اے نبیؐ انعام میں پاؤں تیرے

Marfat.com

○

واپس میں بے دلی سے ہوئی گھر سے آپ کے
حالت بُری ہوئی ہے میری اضطراب سے

حالات تھے کچھ ایسے کہ آنا پڑا یہاں
اب بھی مگر وہی ہیں مرے دل کے ولولے

رونے لگیں تھیں آنکھیں مری بات بات پر
دیکھا جو میں نے آپ مرے آنسوؤں میں تھے

Marfat.com

○

چھالوں کو میرے دل کے مرہم ملے گا کب تک
میں جانتی ہوں یارب چاہے گا تو نہ جب تک

محبوب ہے جو تیرا، میرا طبیب ہے وہ
ناداں ہوں بے خبر ہوں سمجھی نہیں تھی اب تک

بیمار ہجر ہوں میں کمزور و ناتواں ہوں
چھٹ جاؤں رنج سے جو پہنچوں شہِ عرب تک

Marfat.com

○

رہے آباد یہ ہر دم یہیں شام و سحر کرنا
ہماری یہ تمنا ہے ہمارے دل میں گھر کرنا

منور نور سے اپنے مرا احساس کردینا
جب آنکھیں بند ہوں میری تو آنکھوں سے گزر کرنا

نبیؐ جی روز محشر مجھ کو تنہا چھوڑ مت دینا
رضا اپنی مجھے دینا شفاعت کی نظر کرنا

Marfat.com

○

ترا نور آنکھوں میں میں نے رکھا ہے
ترے نام کو اپنے دل پر لکھا ہے

مرے لب پہ رہتا ہے ذکرِ محمدؐ
کہ وردِ زباں صرف صلِّ علیٰ ہے

ترا کلمہ پڑھتی ہوں گن گن کے ہردم
مرا وقت ایسے گزرتا رہا ہے

Marfat.com

○

دیکھا جس دن سے ترا گنبدِ خضریٰ میں نے
دل کو اس رنگ سے سرسبز بنایا میں نے

رنگِ عصیاں میں رنگے تھے جو اسی روضے پر
آنسوؤں سے انھیں دھلتا ہوا دیکھا میں نے

ہنس پڑیں آہیں، مدینے سے وہ سوغات ملی
معجزہ کیا ہے یہاں آ کے ہی سمجھا میں نے

Marfat.com

○

آ کر ذرا تو دیکھو حالت جو ہوگئی ہے
ہر لمحہ مضطرب ہوں اور جان پر بنی ہے

مانا کہ جاں ہے تیری مالک ہے جان کا تو
ہم بے وفا نہیں ہیں، ہم نے وفا بھی کی ہے

پُرسش کبھی تو کیجے، لیجے خبر ہماری
کیوں چشمِ لطف صاحب انجان بن رہی ہے

Marfat.com

○

قسمیں تمام توڑ دیں، وعدوں کا کیا ہوا
کیوں آج تک صنم مرا مجھ سے الگ رہا

وہ منتیں ، خوشامدیں آئیں نہ میرے کام
باتوں کا میری ان پر اثر کچھ نہیں ہوا

جل کر بھی دیکھو جلنے کا حاصل ملا نہ کچھ
افسوس شمع بجھ گئی پروانہ جل گیا

Marfat.com

مت ہو اداس دل وہ سراپا ہے سامنے
مڑ کر نہ دیکھ پیچھے مدینہ ہے سامنے

قسمت کا تو دھنی ہے کہ دیدار ہوگیا
نظریں جھکا ادب سے وہ آتا ہے سامنے

خاموش رہنا لب نہ ہلانا حضورِ یار
وہ جانتا ہے یونہی بلاتا ہے سامنے

Marfat.com

ترے پاس سے پھر جو پیغام آیا
کہ پھر سے مجھے تو نے اب ہے بلایا

یہ احسان تیرا میں کیسے چکاؤں
کہاں جا کے سجدے کروں میں خدایا

کرم اس قدر میری حالت پہ تیرا
ابھی تک یہ میری سمجھ میں نہ آیا

Marfat.com

مجھے دے لمس تو اپنا گلے لگ جا صبا میرے
ملی ہے یہ خبر مجھ کو تو آئی ہے مدینے سے

بتا آقاؐ کے بارے میں کہیں دیکھا ہے کیا ان کو
مجھے یاد ان کی آتی ہے مجھے وہ کب بلائیں گے

خدایا تو ہی کچھ سن لے مجھے پہنچا دے ان کے گھر
کہ تیری یاد کے ہمراہ ان کی یاد آتی ہے

Marfat.com

○

میری دنیا بھی تمھیں ہو مری عقبیٰ تم ہو
میری امّید بھی تم میرا بھروسا تم ہو

ہے ادھورا مرا ایمان مکمل کردو
تم ہی خالق ہو مرے ، میرے مسیحا تم ہو

چاہتی ہوں مجھے تم آئینہ بن کر دیکھو
پھر بھی پردہ میں جو رہتا ہے وہ جلوہ تم ہو

Marfat.com

○

جو تیری یاد آئے گی بہت مجھ کو ستائے گی
یہ دنیا دیکھ کر مجھ کو بہت باتیں بنائے گی

بیاں میں کیا کروں گی تو نے کیوں واپس کیا مجھ کو
جو کہہ دوں سچ تو پھر مجھ کو تماشا وہ بنائے گی

مجھے دے مشورہ تو ہی سوالوں سے میں بچ جاؤں
نہ دے گا ساتھ تو نظروں سے یہ دنیا گرائے گی

Marfat.com

○

بندگی میں گزرے میرے رات دن
اس گلی میں گزرے میرے رات دن

غیر کو اپنا بنایا ہی نہیں
یاد ہی میں گزرے میرے رات دن

ہر گھڑی تیرا تصور سامنے
بے کلی میں گزرے میرے رات دن

Marfat.com

فرصت کی بات مجھ سے نہ کوئی کیا کرے
چھوڑا کہاں ہے اس غمِ جاناں نے اب مجھے

جب وقت تھا تو جن سے تھا ملنا نہیں ملے
اب وقت ہی نہیں تو محبت ہے کس لیے

تنہائیوں کی ہم کو تو عادت سی ہوگئی
تم آئے دو گھڑی کے لیے اور چلے گئے

Marfat.com

○

محفل میں تیری بیٹھوں جی میرا چاہتا ہے
دل کو دیا بنالوں جی میرا چاہتا ہے

دل کو بناؤں مسند اے دوست تیری خاطر
فرش آنکھوں کا بچھاؤں جی میرا چاہتا ہے

جب ہم ملیں تو کوئی شامل نہ ہو ملن میں
تنہا میں تجھ کو پاؤں جی میرا چاہتا ہے

Marfat.com

دو شعر

پھر سے مجھے بلا جو لیا تم نے کیا کیا
کانپ اٹھی میری روح بھی دل میرا ہل گیا

کس طرح سے ادا میں کروں شکریہ ترا
ایسی کہاں تھی میں کہ مجھے یاد کرلیا

Marfat.com

دو شعر

کرتی ہوں یاد تم کو خیرالانام ہر دم
آتا ہے یاد مجھ کو وہ سرخوشی کا عالم

وہ تمری مہربانی، وہ زخم دل پہ مرہم
اب پھر پکارتی ہے تم کو یہ چشم پُرنم

Marfat.com

دو شعر

اے زائر مدینہ آقاؐ سے میرے کہنا
مجھ کو بلا لیں طیبہ اب یاں نہیں ہے رہنا

مجبور و ناتواں ہوں پڑتا ہے رنج سہنا
رکتا نہیں ہے میرے اِن آنسوؤں کا بہنا

Marfat.com

دو شعر

اس عاجز و عاصی کا مشکل ہے ستم سہنا
للہ میرے آقا تم دور نہیں رہنا

دل میرا تڑپتا ہے ہوں دور مدینے سے
گھر اپنے بلا لیجیے سانسوں کا ہے یہ کہنا

Marfat.com

دو شعر

مرے چہرے کو اپنے نور سے تھوڑی ضیا دے دو
جسے حیران میں کردوں مجھے وہ آئینہ دے دو

تمھاری ہی کرے توصیف ، ہر ساعت ہر اک لمحہ
مجھے ایسی زباں دے دو، مجھے ایسی نوا دے دو

Marfat.com

دو شعر

ذکر سے آپ کے فکر سے آپ کی زندگی مل گئی روشنی مل گئی
روح میں عاشقی کی تڑپ آ گئی، شہرِ غم میں خوشی کی گلی مل گئی

یاد میں تیری جس دن سے گم ہو گئی لگ رہی مجھے عمر چھوٹی مری
پھر بھی لگتا ہے اس مختصر وقت میں جیسے اک جاوداں زندگی مل گئی

Marfat.com

دو شعر

کیا خوب سماں تھا وہ جب میں ترے گھر آئی
جس سمت نظر اٹھی رحمت ہی نظر آئی

مسجد میں نبیؐ جی کی آواز اذاں سن کر
جو دل تھا تڑپ اُٹھا جو آنکھ تھی بھر آئی

Marfat.com

دو شعر

پل پل کرشمے تیرے، ہردم نئے نظارے
سب میں ہے پاس تیرا ذرّے ہوں یا ستارے

اے کاش ایسی آنکھیں مجھ کو عطا کرے تو
آئیں نظر خدایا جلوے مجھے تمھارے

Marfat.com

دو شعر

مریضِ عشق ہوں میری دوا کرے کوئی
سناؤں میں اسے میری سنا کرے کوئی

میں چل پڑی ہوں مگر راستہ نہ منزل ہے
تو منزلوں سے مجھے آشنا کرے کوئی

Marfat.com

دو شعر

نہ بندوں کا سہارا ہے نہ رشتوں سے ملا کچھ بھی
ملا ہے جب سے تو مجھ کو تو جیسے مل گیا سب ہی

تجھی سے دل لگایا ہے، ترے ہی پاس جانا ہے
مجھے رکھ راستی پر تو بھٹک سکتی ہوں میں اب بھی

Marfat.com

دو شعر

میں جب زیر زمیں سوتی رہوں مجھ پر کرم کرنا
سدا کو نور سے بھرنا، لحد میری ارم کرنا

تمھیں پانے کی حسرت تھی اسے تکمیل کر دینا
نہالِ خواہشِ دنیا کو اس دل سے قلم کرنا

Marfat.com

دو شعر

طیبہ کو جا رہی ہوں فقط اس خیال سے
ہو جاؤں رو برو وہاں تیرے جمال سے

بعد از وضو تھا ذکر تمھارا ہی روز و شب
ڈھانپے ہوئی تھی سر میں درودوں کی شال سے

Marfat.com

دعا

دو صدقہ صحابہؓ میرا یہ کام کردو
اس قلبِ مضطرب کو خوشیوں کا جام کردو

پردے پڑے ہوئے ہیں جتنے وہ سب اٹھادو
ہم عاشقوں کی خاطر دیدار عام کردو

پیارا سا نام اپنا رہنے دو، میرے لب پر
حسّان سا مجھے بھی کچھ خوش کلام کردو

کلمہ پڑھوں تمھارا یادوں میں گم رہوں میں
تسبیحِ عشق اپنی تم میرے نام کردو

رخصت کرانے مجھ کو حورو ملک بھی آئیں
پوری ہو یہ تمنا یہ انتظام کردو

جو کچھ تھا پاس میرے وہ سامنے ہے آقا
مجھ کو معاف کرکے دوزخ حرام کردو

Marfat.com

○

نہ دیکھا نہ بھالا، نہ سمجھا ابھی تک
تجھے میں نے دنیا نہ پرکھا ابھی تک

کیے بند آنکھوں کو چلتی رہی میں
کہ خاروں کو بھی پھول سمجھا ابھی تک

عبادت کی انساں کو مالک بنا کر
جو مالک تھا اس کو نہ جانا ابھی تک

مری بندگی کو یہ انساں کیا جانیں
مجھے ہی سلیقہ نہ آیا ابھی تک

Marfat.com

○

جب بھی دعا میں مانگوں دست دعا اٹھا کر
راضی تو مجھ سے ہو جا ہر اک خطا بھلا کر

سجدے مین جب بھی جاؤں کعبہ ہو میرے آگے
تجھ سے کروں میں باتیں سجدے میں تجھ کو پا کر

دل پوچھتا ہے میرا یہ بار بار مجھ سے
کیوں دور آج بھی ہے وہ روح میں سما کر

Marfat.com

○

جب ملنے کو وہ آئیں پردے میں مجھے رکھنا
پردہ نہ کھلے میرا دیکھے نہ مجھے دنیا

مہلت مجھے دے دینا اتنی کہ پڑھوں کلمہ
تو لاج مرے مولیٰ اتنی مری رکھ لینا

کاندھوں پہ فرشتوں کے پہنچانا لحد مجھ کو
ہو قبر مری روشن تاکید یہ کر دینا

Marfat.com

کیوں میرے درد دل کا تو نے مذاق اڑایا
تو بھی سمجھ نہ پایا یہ درد کیسے آیا

اے دل دکھانے والے تجھ کو خدا سنبھالے
دل نے دعا دی تجھ کو جب تو نے دل دکھایا

کرنا ہے جو بھی اس کو اب تو وہی کرے گا
کیا میرا دخل اس میں سب اسی پایا

Marfat.com

○

سجانے تو نے دنیا کو محمدؐ سا نبی بھیجا
نہ دی پرچھائیں ان کو صرف اپنا نور ہی بھیجا

سکھایا ان کو کلمہ بھی پڑھایا ان کو قرآں بھی
نبی کے روپ میں تو نے جمال آگہی بھیجا

خدایا مجھ کو محشر میں شفاعت اس کی دلوانا
بنا کر شافعِ محشر جو نبیوں کا نبیؐ بھیجا

Marfat.com

التجا

تجھ سے لگن لگی ہے
پھر مجھ کو کیا کمی ہے

ہر سانس میں ہے تو ہی
دھڑکن یہ کہہ رہی ہے

طیبہ مین تکملہ ہے
کعبہ میں بندگی ہے

میں تیرے پاس آؤں
یہ آرزو مری ہے

Marfat.com

التجا

ترے گھر کے نظّارے کرتی رہوں
ہمیشہ میں آنکھوں میں تجھ کو رکھوں

قضا آئے تیرے ہی گھر میں مجھے
طوافوں میں مصروف ایسی رہوں

ملے غسل حوروں کے ہاتھوں مجھے
نہاؤں میں زم زم سے جب بھی مروں

Marfat.com

نظم

تمھارے گھر کی حسین شامیں
عبادتوں سے بھری وہ صبحیں
درود پڑھتی وہ اُجلی راتیں
چراغوں جیسی ہزاروں آنکھیں
چراغوں جیسی جو جاگتی ہیں
عجیب منظر یہ میں نے دیکھا
ہر ایک لب پر سجی ہوئی تھیں
فقط دعائیں، فقط دعائیں
دعائیں ایسی فلک ہلا دیں
میں سبز گنبد کے سائے میں تھی
تمھاری رحمت برس رہی تھی
قبولیت کے پروں سے لپٹی
دعائیں جاتی تھیں لامکاں کو

Marfat.com

مدینہ منورہ کے اوبرائے ہوٹل میں

مجھے تو نے ٹھہرا دیا اس محل میں
مگر اس محل کی حقیقت ہی کیا ہے

جہاں تم ہو ایسی جگہ مجھ کو دینا
کہ رہتے ہو جس جا وہاں مجھ کو رکھنا

جہاں پیار کے ہیرے موتی بچھے ہوں
جہاں صرف لعل و گہر کی ضیا ہو

جہاں جس طرف میں نگاہیں اٹھاؤں
میں رحمت ہی رحمت کو دیکھوں وہاں پر

Marfat.com

Marfat.com

متفرقات

Marfat.com

Marfat.com

○

رحمت پہ تیری میرے گناہوں کو ناز ہے
میں تیری بندی اور تو بندہ نواز ہے

جو تم سے بات کرنی ہے فقط تم کو سنانی ہے
یہ جو دل کا فسانہ ہے جو یہ دل کی کہانی ہے

پل پل ہی میں جلتی رہی دکھ جھیل کر مرتی رہی
مہندی سی میں پستی رہی اور دیپ سی بجھتی رہی

اب آخری خواہش ہے یہ درشن پیا جی دیں مجھے
یہ آس آنکھوں میں لیے میں شمع سی جلتی رہی

اللہ تیرے واسطے سجدے بہت میں نے کیے
مقبول شاید کچھ ہوئے اور کچھ بکھر کر رہ گئے

Marfat.com

دل سے دعائیں جتنی کیں مقبول وہ سب ہوگئیں
جن میں نہ تھا شامل یہ دل وہ سب فضا میں کھوگئیں

ہر سوچ تیری سوچ ہو دل کو مرے ایسے بدل
میں ترے رستے پر چلوں، اور تو بھی میرے ساتھ چل

شروع کام کیے جو بھی نام سے تیرے
ترا کرم کہ بنائے وہ کام سب میرے

قسم خدا کی نہ جپتی جو نام میں تیرا
تو ارضِ طیبہ پہ پڑتا نہ پھر قدم میرا

قدم تھے رقصاں مرے، سامنے ترے گھر کے
تمام حور و ملائک، طواف کرتے تھے

Marfat.com

○

یہ تیرا گھر تو محبت کا اک خزانہ ہے
کہ جو بھی آیا یہاں پر ترا دوانہ ہے

کہاں کہاں سے یہ پروانے تیرے آتے ہیں
محبتوں میں تری جان و دل لٹاتے ہیں

مل جائے پل میں اس کی جو مرضی ہو ورنہ پھر
لگ جائے عمر خضر بھی اس کی تلاش میں

تو میرے سامنے آجا، میں تجھ کو دیکھ لوں دلبر
میں آنکھیں بند رکھوں گی، نہ دیکھوں گی تجھے دل بھر

غفلت کا میری دور تو لمبا گزر گیا
مَلتی ہوں ہاتھ وقت سنہرا گزر گیا

Marfat.com

○

کیا کیا نہیں ملا تری رحمت سے کردگار
سوئی ہوئی تھی نیند میں غفلت کی تھی شکار

طعنے سن کر بھی یہ عادت ہوگئی روتی نہیں
اُن کو حیرانی ہے یہ شرمندہ میں ہوتی نہیں

یہ بھیڑ عاشقوں کی لگتی ہے خوبصورت
جو میزباں ہے ان کا کتنا حسین ہوگا

میں پیتی ہوں جس دم تو یہ سوچتی ہوں
گنہ مرے دھودے گا یہ آبِ زم زم

اس خاک کی حقیقت اس کی جناب کیا ہے
ذرّہ یہ کیسے پوچھے وہ آفتاب کیا ہے

Marfat.com

○

جلتے ہی شمع دیکھو پروانہ آگیا ہے
لو سے لپٹ رہی ہوں اس میں حجاب کیا ہے

کہیے سزا ملے گی کہ عفو و کرم مجھے
واقف نہیں حضور میں اپنے مآل سے

اے جلوۂ حقیقت زیر نقاب ہے کیا
ذرّہ یہ کیسے پوچھے تُو آفتاب ہے کیا

اے شمع تو ملی تو پروانہ آگیا ہے
جلنے کو تیری لو میں دیوانہ آگیا ہے

طیبہ پہنچ کے مجھ کو محسوس ہوگیا تو
تُو بھی مجھے ملے گا اس کا یقیں نہیں تھا

Marfat.com

○

رہتی تھی تیرے در پر دن رات باوضو میں
تھا جسم پاک لیکن باطن بھی پاک تھا کیا

سرکار میرے تیری تو بخشش ہے بے کنار
تُو نے کیا معاف، جو میں ملتجی ہوئی

ناز والے ادھر آ ناز اٹھاؤں تیرے
سر کے بل چل کے میری جان گھر آؤں تیرے

Marfat.com

Marfat.com

رضیہ سلطان بیگم (جنھیں بیگم حلیم جنگ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) حیدرآباد دکن اور دہلی کے ایک ممتاز ترین خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ بیگم صاحبہ نے جن کی عمراب تقریباً ۹۰ سال ہے، سینٹ میری الہ آباد میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ انھیں اپنی کم عمری میں "بلبلِ ہند" ڈاکٹر سروجنی نائیڈو کے سایۂ شفقت میں رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ ان کی شادی دہلی کی ایک معروف شخصیت جناب نواب حلیم جنگ سے ہوئی۔ فصیل بند شہر دہلی کے دریا گنج میں واقع بیگم صاحبہ کا گھر "حمید منزل" سیاسی وثقافتی سرگرمیوں کا مرکز تھا جس میں مولانا آزاد، ڈاکٹر ایم۔اے۔ انصاری، ڈاکٹر سروجنی نائیڈو، ڈاکٹر سید محمود، ڈاکٹر ذاکر حسین، فخر الدین علی احمد، مسٹر جناح، فیض احمد فیض، مشہور فلم پروڈیوسر محبوب خاں اور کے آصف جیسی مشہور ہستیاں پابندی سے آیا کرتی تھیں۔

ان کے شوہر کے خاندان کا سلسلہ نسب خلیفہ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ' سے ملتا ہے۔ یہ خاندان خلیفہ چہارم کی ۳۵ ویں پشت سے ہے۔ ان کے دادا نواب سرور الملک بہادر چھٹے نظام میر محبوب علی خاں کے اتالیق اور قریبی دوست تھے۔ حیدرآباد کی تاریخ ان کے ذکر کے بغیر نامکمل رہے گی۔ ان کے ماموں ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری دنیائے اردو میں یادگار شخصیت کے مالک اور ہندستان کی سیاسی تحریک کے لیڈر تھے۔ بیگم صاحبہ کے تین بیٹے اور میرے بھائی، عمر فاروق حمید جنگ، اکبر جنگ اور نجیب جنگ حکومت کے اعلا عہدوں پر فائز رہے ہیں۔

ادبی مشاغل سے بیگم صاحبہ کا ذوق سفرِ مکہ مکرمہ کے دوران پروان چڑھا، جہاں ان کے ذہن پر ایسی نورانی کیفیت طاری ہوئی کہ نعت شریف بے ساختہ ان کے لبوں پر جاری ہوگئی۔ ان کی اس تخلیقی کاوش سے اسلامی ثقافت عموماً اور اردو بطور خاص مستفید ہوگی۔ اردو کی نیرنگی اور ثروت مندی کے پیشِ نظر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اگرچہ تخلیق کار کے الفاظ کی مکمل ترجمانی تو شاید مشکل ہے مگر ان کا نعتیہ کلام اسلام کے پیغام کو وسعت دے گا جو امن کا آئینہ ہے۔

مجھے یقین ہے کہ ان کا یہ تخلیقی عمل نہ صرف عاشقان اسلام کے دلوں کو گرمائے گا بلکہ عالمی اخوت کے فروغ میں بھی معاون ومددگار ہوگا۔

ظفر حمید جنگ

Marfat.com